حج کرنے کا طریقہ اہل سنت والجماعت فقہ حنفی کے مطابق

AVAILABLE AT
http://www.everythingisvisual.com/downloads/hajj.html

WRITTEN & PUBLISHED BY
www.everythingisvisual.com/eiv

N o © C o p y r i g h t s!

NOTICE

Salam o Alaykum to all Muslims and Hi to Non Muslims.

We have created this guide to explain how to perform Hajj according to Ahle Sunnah Wal Jamah Fiqh Hanafi way.

This Hajj guide is created by collecting daily emails of Jamia Ashrafia Lahore, Islamic Republic of Pakistan.

We have managed all these emails (All these emails are in Urdu language) by creating a book for the convinience of our brothers and sisters.

After managing all the emails by creating a book, we translated it into English language so that Muslims all around the World can get benefit of this Hajj guide.

May ALLAH Almighty forgive our sins and shower His gifts on us.. Ameen!

May ALLAH Almighty pass the sawab of this work to all the Muslims who are no more and all the Muslims who are living.. Ameen!

article@everythingisvisual.com
www.everythingisvisual.com/eiv

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

حج کرنے کا طریقہ اہل سنت والجماعت فقہ حنفی کے مطابق

حج بیت اللہ کی فرضیت

حج بیت اللہ دین اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے جس کے متعلق اللہ تعالی نے سورۃ بقرۃ، سورۃ ال عمران، سورۃ مائدہ، سورۃ توبہ، سورۃ حج اور سورۃ فتح کی متعدد آیات میں احکامات ارشاد فرمائے ہیں۔

وَلِلَّـهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّـهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (سورۃ ال عمران آیۃ ۹۷)۔

اور اللہ کے واسطے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے ان لوگوں پر جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو نہ مانے بلاشبہ اللہ غنی ہے سارے جہانوں سے

یوں ہر صاحب استطاعت، عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے اور اگر کوئی مسلمان حج کی فرضیت ہی سے انکار کرتا ہے تو وہ خارج اسلام ہے۔

حجاج کرام کے لئے ضروری ہدایات اور معلومات

۔(1)۔ حج کی نیت خالصتا اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کی ہو۔

۔(2)۔ اپنے چھوٹے بڑے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کیجیے اور اپنے اعزاہ و احباب سے تلافی حقوق کیلئے معافی مانگیں۔

۔(3)۔ فرض نمازوں کی پابندی شروع کر دیں۔

۔(4)۔ ذہن میں رکھیں کہ سفر حج میں مشکلات کو تحمل اور صبر سے برداشت کریں گے۔

۔(5)۔ روانگی سفر سے ایک دو دن پہلے حجامت وغیرہ بنوالیں، ناخن کاٹ لیں۔

۔(6)۔ چونکہ مقام میقات یلملم بذیعہ جہاز جدہ سے پہلے آتا ہے اس لیے جہاز پر سوار ہونے سے پہلے ہی احرام باندھ لیں۔

۔(7)۔ کنگھی، سیفٹی پن، ناخن تراش، ایک چھوٹی قینچی، تولیہ، آئینہ، ہوائی چپل، پانی کی بوتل، چھتری، تین جوڑے کپڑے، کمر بند، دو عدد احرام کی چادریں، خواتین کیلئے سرپرباندھنے کیلئے دو سوتی رومال، ضروری ادویات اور کتاب حج ایک جگہ اکٹھی رکھ لیں۔

۔(8)۔ پاسپورٹ اور حاجی کیمپ سے ملنے والے ضروری کاغذات اپنے ہینڈ بیگ میں ڈال رکھیں۔

۔(9)۔ اس کے علاوہ جو ہدایات یا خوراک ائیر لائن والے دیں ان پر فوری عمل کرنے کا جذبہ رکھیں۔

۔(10)۔ وطن واپسی پر آب زم زم، کھجوریں، ٹوپیاں، جائے نماز اور دوسرے تحائف کا آپ کو خود انتظام کرنا ہوگا۔ وزن 32 کلوگرام کی اجازت ہوگی مزید 7 کلو فری ساتھ لاسکتے ہیں۔ اضافی ون کا کرایہ آپ کو دینا ہوگا۔

عمرہ سنت مؤکدہ ہے

ہر فرد کیلئے جو یت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو تمام عمر میں ایک مرتبہ عمرہ کرناسنت مؤکدہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اور اللہ کی خوشنودی کیلئے حج اور عمرہ پورا کرو

عمرہ کرنے کا طریقہ

عمرہ میں دوفرض اور دو واجب ہوتے ہیں۔

فرائض عمرہ

۔(1)۔ مقام میقات پر یا میقات سے پہلے احرام باندھنا اور عمرہ کی نیت کرکے تلبیہ پڑھنا شروع کردینا۔

۔(2)۔ مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرنا۔

واجبات عمرہ

(1)۔ صفا اور مروہ کی درمیان سعی کرنا۔

(2)۔ حلق یا قصر یعنی سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کتروانا۔

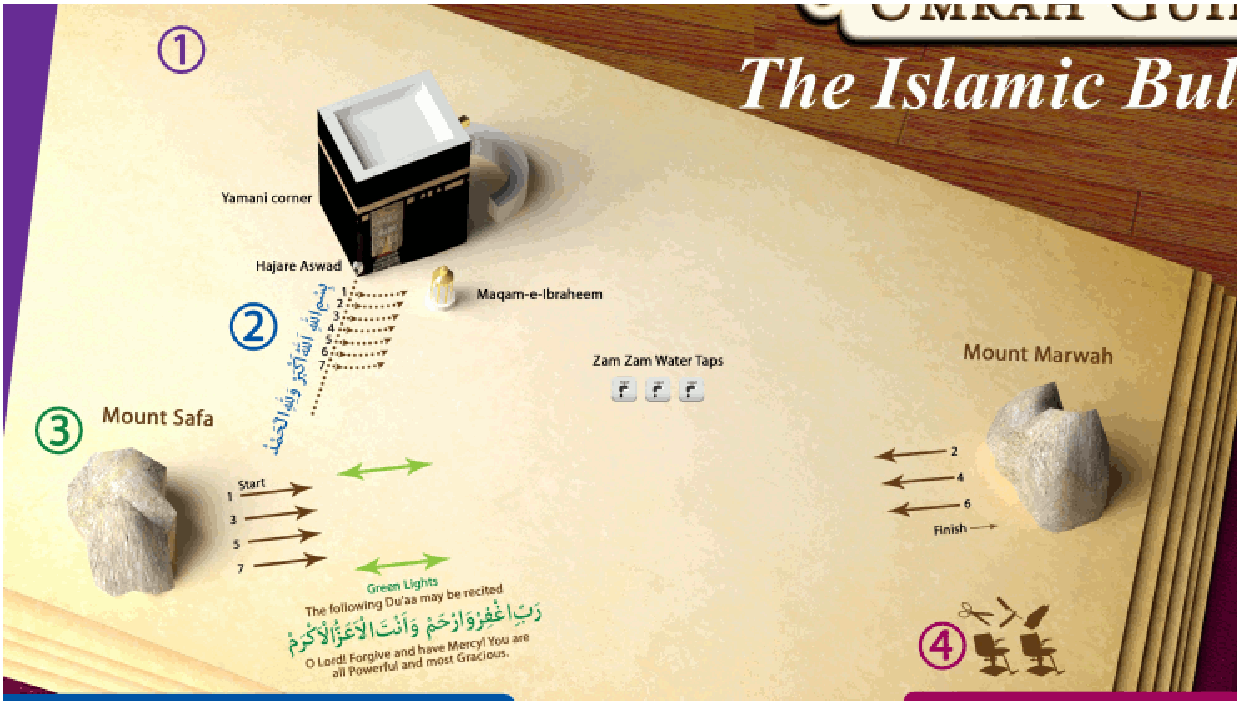

THIS IMAGE IS TAKEN FROM ISLAMICBULLETIN DOT ORG

حج کرنے کا طریقہ

حج میں تین فرائض اور چھ واجبات ہیں۔

فرائض حج

(1)۔ احرام باندھنا اور حج کی نیت کرکے تلبیہ پڑھنا شروع کردینا۔

(2)۔ وقوف عرفات نویں ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے دسویں کی صبح تک کسی بھی وقت تک عرفات میں ٹھہرنا گو

تھوڑی سی دیر کیلئے ہو۔

۔(3)۔ طواف زیارت 10ذی الحجہ کی صبح صادق سے 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد کرنے سے دم (دم کا معنی ہیں ایک بھیڑ یا بکری ذبح کرانا) لازم ہو گا۔

ان تینوں فرائض میں سے اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو حج نہ ہوگا اس کی تلافی دم (دم کا معنی ہیں ایک بھیڑ یا بکری ذبح کرانا) دینے سے بھی نہیں ہوسکتی۔

واجبات حج

۔(1)۔ 10 ذی الجہ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کسی بھی وقت مزدلفہ میں وقوف کرنا۔

۔(2)۔ 10، 11 اور 12 ذی الحجہ کو جمرات کی رمی کرنا۔

۔(3)۔ حج قران اور تمتع کرنے والے کو قربانی کرنا۔

۔(4)۔ حلق/قصر کرنا۔

۔(5)۔ صفا و مروہ کی سعی کرنا۔

۔(6)۔ واپس وطن لوٹنے سے پہلے طواف وداع کرنا۔

اگر ان واجبات سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو حج ہو جائے گا خواہ قصدا چھوڑا ہو یا بھول کر لیکن اس کی جزاء لازم ہو گی۔

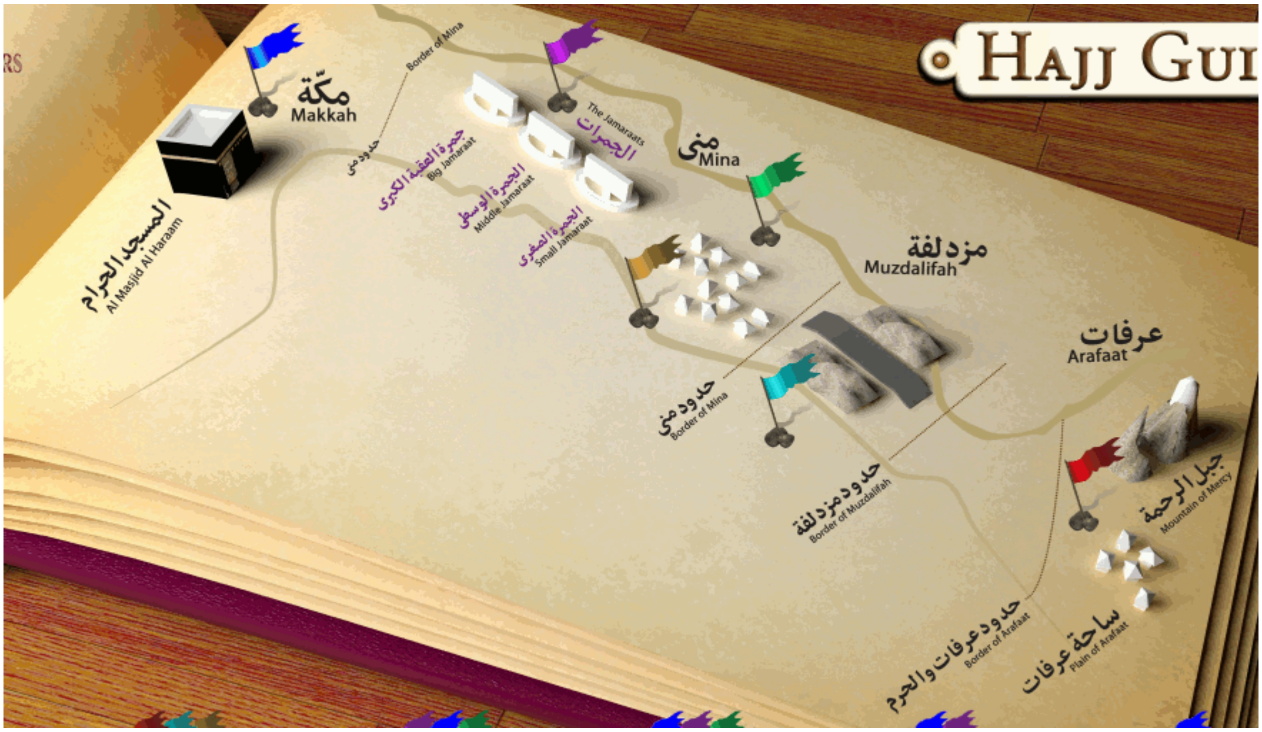

THIS IMAGE IS TAKEN FROM ISLAMICBULLETIN DOT ORG

حج کی اقسام

حج کی تین اقسام ہیں۔ حج افراد، حج قران اور حج تمتع۔

حج افراد

حج افراد کا مطلب یہ ہے کہ حج کے مہینے شروع ہونے کے بعد یعنی ماہ شوال شروع ہو جانے کے بعد آدمی صرف حج کی نیت سے احرام باندھے اور اس میں عمرہ کی نیت نہ کرے، مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف کرے اس طواف کو طواف قدوم کہتے ہیں اور یہ طواف سنت ہے۔ طواف کے بعد احرام ہی کی حالت میں مکہ مکرمہ میں رہے اور اسی احرام سے حج کرے اور دسویں ذی الحج کو سر منڈوا کر احرام کھولے۔ احرام کی جا پابندیا اس پر لگی تھیں وہ دسویں ذی الحج کو سر منڈوانے کے بعد ختم ہونگی۔ اس کو حج افراد کہتے ہیں۔ اس میں عمرہ شامل نہیں نہ اس میں عمرہ کی نیت کی جاتی ہے اور نہ اس احرام سے عمرہ کرتے ہیں البتہ نفلی طواف کرسکتے ہیں۔

حج قران

حج قران اسے کہتے ہیں کہ ایک ہی احرام میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت کرے، جس شخص نے حج قران کا احرام باندھا وہ مکہ مکرمہ میں پہنچ کر اس احرام سے پہلے عمرہ کرے۔ لیکن یہ آج عمرہ کے تین کاموں میں سے صرف دو کام کرے، تیسرا کام آج نہیں کریگا، یعنی یہ شخص پہلا کام بیت اللہ کا طواف کرے اس کے بعد دوسرا کام صفاومروہ کی سعی کرے لیکن اس کے بعد تیسرا کام یعنی سر کے بال آج نہ منڈوائے بس طواف اور سعی کے بعد اس کا عمرہ پورا ہوگیا۔ البتہ اس کا احرام بندھا رہے گا اور احرام کی تمام پابندیاں برقرار رہیں گی اور یہ احرام تکمیل حج تک بندھا رہے گا، اسی احرام سے یہ حج کرے گا دسویں ذی الحج کو سر منڈواکر یا بال کٹوا کر احرام کھولے گا۔

حج تمتع

حج کی یہ قسم تمام قسموں میں سے آسان ہے۔ پاکستان سے جانے والے حضرات عام طور پر حج تمتع ہی کرتے ہیں۔ حج تمتع کا مطلب یہ ہے کہ حج کے مہینے شروع ہو جانے کے بعد یہاں سے روانہ ہوتے وقت صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھیں حج کی نیت اس میں نہ کریں مکہ مکرمہ پہنچ کر اس احرام سے عمرہ کیں اور عمرہ کے تینوں کام کریں یعنی پہلے بہت اللہ کا طواد کریں، پھر صفا و مروہ کی سعی کریں، پھر سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔ ان تینوں کاموں کے بعد آپ کا عمرہ ہورا ہو گیا اور احرام کی جو پابندیاں لگی تھیں وہ سر منڈوانے کے بعد ختم ہو گئیں۔ اس کے بعد حج شروع ہونے تک مکہ مکرمہ میں بغیر احرام کے رہیں۔

آٹھویں ذی الحج کو مکہ مکرمہ سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ جائیں۔ نویں تاریخ کو عرفات جائیں، رات کو مزدلفہ میں قیام کریں۔ دسویں تاریخ کو واپس منی آکر پہلے بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں پھر قربانی کریں۔ پھر سر منڈوا کر احرام کھول دیں۔ ان دونوں کو مذکورہ طریقہ سے ملا کر ادا کرنے کو حج تمتع کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ حج تمتع میں احرام کی مدت مختصر ہونے کی وجہ سے چونکہ سہولت ہے اس لئے لوگ عام طور پر حج تمتع ہی کرتے ہیں گو حج قران افضل ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ہی کیا تھا لیکن اس میں احرام کا دورانیہ نسبتا طویل ہوتا ہے اور اگر اس میں غلطی ہو جائے تو اس کا کفارہ بھی دگنا دینا پڑتا ہے۔

عمرہ کی ادائیگی کا تفصیلی طریقہ

حج بیت اللہ کے اس سفر مقدس پر روانہ ہوتے وقت مقام میقات پر اپنے جسم کو مکمل طور پر صاف کریں غیر ضروری بال کاٹ دیں اور ناخن تراش لیں اور پھر اگر کوئی بیماری یا عذر شرعی نہ ہو تو غسل کرلیں یوں اگر بدن پاک ہو تو وضو ہی کرلینا کافی ہے۔

پاکستان سے جدہ جانے والوں کیلئے مقام میقات یلملم ہے جو دوران سفر جدہ پہنچنے سے تقریبا گھنٹہ پہلے آجاتا ہے اس لیے اس سفر مقدس پر روانہ ہونے والے پاکستانیوں کو پاکستان میں ہی عمرہ کی نیت سے احرام باندھ لینا چاہیے۔

اس کے بعد ایک ان سلی (بغیر سلائی کے چادر) ناف کے اوپر کرکے اس طرح باندھیں کہ ناف ڈھلہ رہے اور ٹخنے کھلے رہیں اس چادر میں کوئی گرہ نہ لگائیں کو بیلٹ، ڈوری یا تسمہ نہ لگائیں البتہ چادر کے دونوں پلے اوپر نیچے کرکے چاروں طرف سے یوں اڑس لیں کہ مضبوط ہو جائے۔ پھر دوسری ان سلی چادر کاندھوں پر ڈال کر اوڑھ لیں یاد رہے کہ دایاں کاندھا صرف طواف کے وقت کھولا جائے گا۔

مرد احرام کی حالت میں کسی قسم کا سلا ہوا کپڑا نہیں پہنیں گے البتہ خواتین ہر قسم کا سلا ہوا کپڑا پہن سکتی ہیں لیکن سر کو مکمل ڈھانپنے کیلئے اور پورے بال چھپانے کیلئے سر کے اوپر سکارف وغیرہ باندھ لیں۔ اس سکارف وغیرہ کے اتارنے اور کھولنے سے احرام نہیں ٹوٹتا اس لئے خواتین وضو کرتے وقت سکارف وغیرہ کو کھول کر سر کے بالوں کا مسح کریں۔ حجاب کی خاطر البتہ خواتین سر پر کوئی ایسی ٹوپی وغیرہ رکھ کر اس پر کپڑا یوں ڈالے رکھیں کہ کپڑا چہرے کو تو نہ لگے لیکن چہرے پر نقاب کا کام دے۔

حالت احرام میں مرد و عورت بدن کے کسی حصے کے بال نہ کاٹیں نہ توڑیں اور نہ ناخن راشیں احرام میں مرد و عورت دونوں کیلئے ہر قسم کی خوشبو لگانا منع ہے۔ صابن بھی بغیر خوشبو والا استعمال کریں نہ خوشبودار سرمہ لگائیں نہ خوشبودار پان کھائیں غرض ہر خوشبو سے پرہیز کریں۔

حالت احرام میں مرد حضرات دستانے اور موزے بھی استعمال نہ کریں اور نہ بند جوتا پہنیں مردوں کو صرف ہوائی چپل یا ایسا کھلا جوتا پہننے کی اجازت ہے جس میں پاؤں کی اوپر والی ابھری ہوئی ہڈی ننگی رہے۔ البتہ خواتین موزے اور بند جوتیاں پہن سکتی ہیں۔ حالت احرام میں خاوند بیوی کو باہم شہوت کی بات کرنا بھی نا جائز ہے۔

حالت احرام میں گلے میں بیگ لٹکا سکتے ہیں گھڑی باندھ سکتے ہیں چشمہ لگا سکتے ہیں اور وہ تھیلی جس میں رقم اور ضروری کاغذات رکھے جاتے ہیں اس کو حفاظت کی نیت سے کمر پر باندھ سکتے ہیں۔ خواتین زیور بھی پہن سکتی ہیں۔

عمرہ کی نیت:۔ احرام باندھنے کے بعد عمرہ کی نیت سے دو نفل پڑھیں اور پھر درج ذیل کلمات پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بیشک سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی تیرا کوئی شریک نہیں

ان کلمات کو تلبیہ کہتے ہیں۔

عمرہ کا پہلا کام طواف بیت اللہ

احرام باندھنے کے بعد مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو پہلے اپنے سامان کو اپنی قیام گاہ میں محفوظ کیجئے اور پھر مسجد میں کسی دروازے سے (اگر معلوم ہو سکے تو باب السلام سے) دایاں پاؤں اندر رکھتے ہوئے یہ دعاء پڑھیے:۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد میں داخل ہوں اور جونہی بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تین بار:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور یقین قبولیت کے ساتھ دل سے دنیا و آخرت کی فلاح کیلئے دعائیں مانگیں کیونکہ یہ وقت قبولیت دعا کا ہے۔

مسجد حرام میں داخلے کے بعد تحیۃ المسجد نہ پڑھیں بلکہ طواف بیت اللہ کیلئے سیدھا مطاف میں پہنچ جائیں۔ اگر جماعت تیار ہو تو پہلے جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں اور پھر طواف کریں اور اگر جماعت میں دیر ہو تو پہلے طواف کرلیں۔

طواف کا طریقہ:۔ عمرہ کا سب سے پہلا کام طواف ہے۔ طواف کیلئے باوضو بیت اللہ کے اس کونے کے سامنے آجائیں جس میں حجرا اسود لگا ہوا ہے۔ جس کے بالمقابل مطاف کے پچھلے بالائی حصہ میں سبز ٹیوب لائٹ لگی ہوئی ہے۔ آپ اس ٹیوب لائٹ کے قریب آجائیں اور وہاں آکر اسطرح کھڑے ہوں کہ ٹیوب لائٹ آپ کی پشت کے دائیں طرف رہے اور آپ کا چہرہ بیت اللہ شریف کی طرف ہو یہاں کھڑے ہو کر آپ طواف بیت اللہ کی نیت کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالی اس عمل طواف کو میرے لیے آسان فرمادیں اور قبول فرمادیں۔

نیت طواف کرنے کے بعد آپ اپنا دایا کندھا کھول دیں اور احرام کی چادر دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر

ڈال لیں اس اضطباع کہتے ہیں۔

نیت طواف اور اضطباع کے بعد حجر اسود کے استقبال کیلئے ذرا دائیں طرف حجر اسود کے سامنے کھڑے ہوں کہ ٹیوب لائٹ آم کی بالکل پشت پر آجائے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں یوں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں اور یہ تکبیر پڑھیں۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پھر ہاتھ چھوڑ دیں یہ استقبال حجر اسود ہے۔ پھر اگر ہجوم کم ہو تو حجر اسود پر آئیں اور دونوں ہاتھوں کے درمیان منہ رکھ کر حجر اسود کو بوسہ دیں لیکن اگر ہجوم کی وجہ سے حجر اسود تک نہ پہنچ پائیں تو صرف دور سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر اشارہ کرکے ہتھیلیوں کو بوسہ دیں۔ اسے استلام کہتے ہیں۔ اس کے بعد کعبہ شریف کے دروازے کی طرف اس طرح بڑھیں کہ کعبہ شریف آپ کی بائیں طرف ہو۔ کعبہ شریف کے دروازے سے آگے بڑھ کر حطیم (خانہ کعبہ کا وہ حصہ جس پر چھت نہیں) کو طواف میں شامل کرتے ہوئے کرکعبہ شریف کی دوسری طرف سے گزر کر رکن یمانی (خانہ کعبہ کا وہ کونہ جس کے بعد حجر اسود کو کونہ ہے) کے پاس پہنچیں اگر ممکن ہو اور اس پر خوشبو نہ لگی ہو تو ہاتھ لگائیں لیکن بوسہ نہ دیں اور نہ استلام کریں اور وہاں سے درج ذیل دعا مسنون پڑھتے ہوئے حجر اسود پر آجائیں۔۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حجر اسود پر آکر پھر اسود کا استلام کریں۔ استلام کے وقت ہر دفعہ یہ تکبیر پڑھیں۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

یہ طواف کا پہلا چکر مکمل ہوگیا۔

یوں بیت اللہ شریف کے سات چکر لگانے ہوتے ہیں۔ اور ساتوں چکر میں حجر اسود کے استلام پر طواف مکمل ہوگا۔ پہلے تین چکروں میں مرف رمل کریں گے خواتین رمل نہیں کریں گی۔ رمل کا مطلب یہ ہے کہ پہلوانوں کی طرح سینہ نکال کر مونڈھے ہلاتے ہوئے اکر کر چلیں۔

خواتین طواف کے یہ سات چکر اپنے معمول کے لباس میں ہی بغیر رمل کے کریں گی۔ طواف کے سات چکر پورا کرنے کے بعد مرد کندھے ڈھانپ لیں اور ملتزم شریف کے سامنے آکر نہایت الحاح و زاری سے اللہ کے حضور جتنی بھی دعائیں ممکن

ہوں مانگیں کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔ اور پھر مقام ابراہیم کے قریب اگر جگہ ملے ورنہ مسجد حرام میں جہاں بھی جگہ ملے دورکعت واجب الطواف اداکریں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر مقام زم زم پر جاکر قبلہ رخ کھڑے ہو کر بسم اللہ پڑھ کر آب زم زم تین سانس میں پی لے۔ آب زم زم کھڑے ہو کر پینا سنت ہے اور اگر یاد ہو تو آب زم زم پیتے وقت یہ دعا پڑھیں۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنۡ كُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع کشادہ رزق اور ہر مرض سے شفا کا سوال کرتا ہوں

عمرہ کا دوسرا کام صفا و مروہ کی سعی

آب زم زم پی کر پھر حجر اسود استلام کریں (یہ حجر اسود کانواں استلام ہوا) اس کے بعد۔۔

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

پڑھتے ہوئے صفا پہاڑ کی طرف اتنا چڑھیں کہ وہاں سے بیت اللہ شریف نظر آئے وہاں کھڑے ہو کر تین بار اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہیں اور پھر۔۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ

کہیں اور جتنی بھی دعائیں ممکن ہیں مانگیں۔ یہ بھی قبولیت دعا کا خاص مقام ہے۔

پھر سعی کی نیت سے مروہ پہاڑی کی طرف چلنا شروع کردیں۔ درمیان میں سبزرنگ کی لائٹیں آئیں گی ان سبز لائٹوں کے درمیان مرد حضرات دوڑ کر گزر جائیں جبکہ خواتین معمول کے انداز میں ہی چلتی رہیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔۔

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَكۡرَمُ

اے اللہ معاف فرما اور رحم فرما تو بڑی عزت والا ہے

دوسری سبز لائٹ پر پہنچ کر دوڑنا موقوف کردیں اور عام رفتار پر چلنے لگیں یہاں تک کہ مروہ پہنچ جائیں۔ مروہ پہنچ کر خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے اللہ کی توحید، چوتھا کلمہ اور جو بھی دعائیں یادھوں اللہ تعالی سے مانگیں۔ صفا سے یہاں مروہ تک پہنچ کر سعی کا ایک چکر پورا ہوگیا۔ پھر واپس صفا کی طرف آئیں یہ آپ کا دوسرا چکر ہو گا پھر صفا سے مروا تک تیسرا چکر۔

اور مروہ سے صفا تک چوتھا چکر اور پھر صفا سے مروہ تک پانچواں چکر۔ پھر مروہ سے صفا چھٹا چکر۔ اور آخری صفا سے مروہ تک سعی کا ساتواں چکر مکمل ہو جائے گا۔

سعی کے دوران اور صفا اور مروہ پر مسلسل اللہ کی حمدوثنا، درود شریف، ذکر اللہ اور دنیا و آخرت میں خیرو برکت کی دعاؤں میں مشغول رہیں۔ یوں سعی مکمل ہو جاتی ہے۔

عمرہ کا تیسرا کام حلق / قصر

سعی کے بعد عمرہ کا تیسرا کام حلق یعنی سر کے پورے بال منڈوانا یا قصر یعنی پورے سر کے بال ایک انگلی کے پورے کے برابر کٹوانا ہے۔

خواتین کیلئے سر منڈوانا حرام ہے وہ سے کے بالوں کے آخر سے پورے کے برابر کٹادیں۔

عمرہ کی سعی کے بعد جب حلق یا قصر کر لیا تو عمرہ کے افعال پورے ہو گئے اور احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اور عمرہ مکمل ہو گیا۔

حلق یا قصر سے فارغ ہونے کے بعد مسجد حرام میں دو رکعت شکرانے کے نفل ادا کرنا مستحب ہے (بشر طیکہ مکروہ وقت نہ ہو)۔

نوٹ۔۔ اب آپ مکہ مکرمہ میں حج شروع ہونے تک بغیر احرام کے رہیں گے اس عرصہ میں نفلی طواف کرتے رہیں اس کیلئے احرام نہیں ہوگا اور نہ اس نفلی طواف میں رمل ہوگا اور نہ اس کے بعد صفا و مروہ کی سعی ہوگی پس حجر اسود کا استقبال اور استلام کرنے کے بعد کعبتہ اللہ کے گرد سات چکر لگائیں اور ہر چکر میں استلام کریں۔ ملتزم پر دعا، مقام ابراہیم پر دوگانہ واجب الطواف ادا کریں اور آب زم زم پی کر دعائیں مانگتے رہیں۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حج کی ادائیگی کا تفصیلی طریقہ

آٹھ ذی الحجہ سے بارہ ذی الحجہ تک کے دنوں کو ایام حج کہا جاتا ہے۔

حج کا پہلا دن 8 ذی الحجہ (یوم الترویہ)

احرام و نیت حج۔۔ عام طور پر عازمین حج آٹھ ذی الحجہ کو صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد کلد ہی منیٰ کی طرف روانہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کو مکہ مکرمہ سے حج کا احرام باندھا جائے گا۔ ہجوم کی وجہ سے 7 ذی الحجہ کو احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانہ ہوجانا بھی ٹھیک ہے۔ افضل یہ ہے کہ حج کا یہ احرام مسجد احرام سے باندھیں اور احرام حج کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا افضل ہے ان کے علاوہ دوسری کوئی سورتیں بھی پڑھ سکتے ہیں نفل ادا کرنے کے بعد دعا مانگیں اور پھر دل میں یا درج ذیل الفاظ میں حج کی نیت کریں۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

اے اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان فرمادیجئے اور میری طرف سے قبول فرمائیں

نیت کرنے کے بعد آپ تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بیشک سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی تیرا کوئی شریک نہیں

پس آم کے حج کا احرام شروع ہوگیا اور آپ پر وہی پابندیاں لگ گئیں جو عمرہ کا احرام باندھتے وقت لگی تھیں۔

منیٰ میں پانچ نمازیں۔۔ اب حج کا احرام باندھنے کے بعد ٹھ ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے منیٰ جائیں گے منیٰ میں آج پانچ نمازیں ادا کرنا سنت ہے یعنی آٹھ ذی الحجہ کی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نویں ذی الحجہ کی نماز فجر۔ بقیہ اوقات میں ذکر و نوافل، تسبیحات، درودشریف اور تلاوت قرآن الکریم میں مشغول رہیں۔ کوشش کریں کہ کچھ نمازیں مسجد خیف میں بھی جا کر پڑھیں کیونکہ بعض روایات میں ہے کہ مسجد خیف میں ستر انبیاء علیہم السلام نے نمازیں پڑھی ہیں۔ یہ منیٰ کی مسجد ہے اور بعض روایات میں ہے کہ اس مسجد میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام مدفون ہیں۔

حج کا دوسرا دن 9 ذی الحجہ (یوم عرفہ)

نویں ذی الحجہ کو فجر کی نماز کے بعد جب سورج نکل آئے عرفات کی طرف روانہ ہونا ہے۔ ہجوم کی وجہ سے اگر رات کو ہی منیٰ سے عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں تو جائز ہے۔ عرفات پہنچتے پہنچتے دوپہر ہو جائے گی۔ وقوف عرفات کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ یاد دکھیے نویں تاریخ کو عرفات کے میدان میں حاضری حج کا سب سے بڑا رکن ہے۔ اگر حاجی نے سب کام کے لیے لیکن نویں ذی الحجہ کے زوال سے لے کر دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق تک تھوڑی دیر کیلئے بھی میدان عرفات میں حاضر نہ ہوا تو اس کا حج نہیں ہوگا۔ اس لئے اس رکن حج کا ایک ایک لمحہ نہایت اہتمام سے گزارنا چاہیے۔ منیٰ سے عرفات روانگی کے دوران اور وقوف عرفات میں جس قدر ہو سکے تلبیہ، درود شریف اور کلمہ چہارم جو نبی آخرالزماں ﷺ نے خود پڑھا اور پڑھنے کی تاکید بھی فرمائی خوب پڑھیں۔ پھر جونہی میدان عرفات میں پہنچ کر جبل رحمت پر نظر پڑے تو۔۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

تسبیح و تہلیل و تکبیر کا ورد کیجئے اور جو جی چاہے دعائیں مانگیں۔ جبل رحمت وہ پہاڑ ہے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجتہ الوداع کے موقع پر خطاب فرمایا تھا۔

اگر آسانی سے ممکن ہو تو میدان عرفات میں زوال کے بعد وقوف عرفہ کی نیت سے آپ غسل کر لیں لیکن اگر غسل کرنے کا موقع نہ ہو تو وضو کرلیں۔ پھر میدان عرفات میں جو مسجد نمرہ ہے اس کے امام صاحب آج نویں تاریخ کو ظہر اور عصر کی نمازیں ظہر ہی کے وقت میں ایک ساتھ پڑھائیں گے کیونکہ آج اللہ تعالی کا حکم یہی ہے۔ پہلے ظہر کی فرج پڑھائیں گے اس کے فورا بعد عصر کے فرض پڑھائیں گے۔ جو حجاج کرام مسجد نمرہ میں امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھیں ان کو یہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر پڑھنی ہیں لیکن کثرت ہجوم کی وجہ سے مسجد نمرہ پہنچنا اور واپس اپنے خیمہ میں لوٹنا مشکل ہے ایسی صورت میں جو اپنے ہی خیمہ میں اکیلا یا علیحدہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو وہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر نہیں پڑھے گا۔ بلکہ ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت ہی میں پڑھے گا۔

چونکہ وقوف عرفات کا وقت انتہائی قیمتی وقت ہے اس لئے ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر توبہ و استغفار کریں اللہ کی حمدوثناء کریں دعائیں مانگیں اور درود شریف اور تلبیہ پڑھیں۔ یہ عمل مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ نماز عصر اور غروب آفتاب کے وقت تک نہایت الحاح و زاری کے ساتھ اللہ تعالی کے حضور اپنی اور اپنے والدین، اعزاواقربا اور جملہ امت مسلمہ کیلئے مغفت کی دعائیں مانگتے رہیں کیونکہ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔ اگر زیادہ دیر کھڑے نہ ہو سکیں تو پھر بیٹھ کر دعائیں مانگیں۔ بیمار اور ضعیف بیٹھ کر ہی دعائیں مانگتے رہیں۔

عرفات سے مزدلفہ روانگی۔۔ جب سورج غروب ہو جائے تو بغیر نماز مغرب پڑھے عرفات سے مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔ مزدلفہ پہنچتے پہنچتے کافی وقت لگ جاتا ہے۔ جس وقت بھی آپ مزدلفہ پہنچیں وہاں پر پہلا کام آپ کو یہ کرنا ہے کہ مغرب اور عشاء دونوں نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کریں چاہے تنہا ادا کریں یا جماعت سے پڑھیں یا امیر الحج کی اقتدا میں پڑھیں۔ اس کا طرقہ یہ ہے مزدلفہ میں جس جگہ آپ قیام کریں وہاں پہلے اذان دیں۔ پھر تکبیر کہیں اور پھر مغرب اور عشاء کے فرض ادا کرنے کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں پڑھیں اس کے بعد عشاء کی سنتیں اور پھر وتر پڑھیں ان دو نمازوں کیلئے صرف ایک اذان دیں اور ایک تکبیر کہیں۔

یہ رات آپ کو مزدلفہ میں ہی کھلے آسمان تلے بسر کرنی ہے اور یہ رات بہت ہی مبارک رات ہے اس رات میں انوار الٰہی کی بارش ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ نماز مغرب و عشاء کے بعد کچھ دیر آرام کر کے تازہ دم ہو کر عبادت میں مشغول ہو جائیں اور ذکر الٰہی، استغفار و توبہ اور درود شریف کثرت سے پڑھتے رہیں۔ چونکہ یہ قبولیت دعا کی رات ہے اس لئے رات بھر اپنے لئے، اپنے اہل و عیال کیلئے۔ اپنے والدین، اعزہ و اقربا کیلئے اللہ تعالی سے بخشش و رحمت اور کرم کی دعائیں مانگتے رہیں بلکہ ساری امت مسلمہ کیلئے خیروبرکت کی دعائیں مانگیں۔

مزدلفہ میں ایک کام اور کرنا ہے وہ یہ کہ مزدلفہ سے ستر (70) کنکریاں چن لیں۔ یہ کنکریاں چنے کے دانے کے برابر یا کھجور کی گھٹلی جیسی ہوں۔ زیادہ بڑی نہ ہوں۔ یہ کنکریاں منیٰ میں تین دن تک شیطانوں کو مارنے کے کام آئیں گی۔

مزدلفہ میں ہی فجر کی نماز کے بعد دعا کرکے کنکریاں لے کر سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کیلئے روانہ ہوں گے۔

حج کا تیسرا دن 10 ذی الحجہ (دوبارہ منیٰ میں)

مزدلفہ میں کنکریاں چن کر فجر کی نماز ادا کرکے سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف دوبارہ روانہ ہوجائیں اور اب منیٰ میں پہنچ کر درج ذیل اعمال کریں۔

پہلا عمل بڑے شیطان کو سات کنکریاں مارنا۔۔ منیٰ میں جس مقامت پر شیطان نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو بہکانے کی ناکام کوشش کی تھی اب وہاں تین شناختی ستون (دیواریں) بنے ہوئے ہیں۔ عوامی زبان میں انہی کو شیطان کہا جاتا ہے۔

مزدلفہ جو کنکریاں آپ لائے ہیں ان میں سے سات کنکریاں یہاں بڑے شیطان کو مارنے کے لئے ساتھ لے لیں۔ احتیاطا ایک دو کنکریاں زائد لے لیں چونکہ بعض مرتبہ کوئی کنکری ضائع ہو جاتی ہے اس کی جگہ دوسری کنکری مارنی ہوتی ہے۔ دیکھیے وہاں نیچے گری ہوئی کنکری نہ اٹھائیں وہ مردود ہے۔ اور پہلے دو جمرات کو چھوڑ کر بڑے شیطان کے سامنے آجائیں اور اس سے پانچ چھ ہاتھ کے فاصلے پر کھڑے ہو کر ایک ایک کرکے کنکری ماریں۔ کنکری دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑیں اور تکبیر۔۔

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

پڑھ کر ماریں۔ ہر کنکری ستون (دیوار) کی جڑ میں ماریں اس طرح کہ کنکری اس حوض کے اندر گرے جو اس ستون (دیوار) کے گرد بنا ہوا ہے۔ اگر کنکری ستون کے اوپر کی طرف ماریں گے تو وہ دور جاگرے گی اور اس کی جگہ دوسری کنکری مارنی ہوگی۔ کنکری مارتے وقت زبان سے کوئی فضول کلمہ نہ نکالیں۔
یاد رکھیے۔۔ کنکریاں ہر حاجی کو خود مارنا واجب ہے۔ اگر کسی شخص نے خواہ مرد ہو یا عورت کسی دوسرے شخص سے کنکریاں لگوائیں تو اس کے ذمہ واجب رہے گا جس کے ازالہ کیلئے ایک دم (دم کا معنی ہیں ایک بھیڑ یا بکری ذبح کرانا) دینا ہوگا البتہ کمزور اور ضعیف افراد رات کو صبح ہونے کے بعد کنکریاں مار سکتے ہیں۔ صرف انتہائی معذور، اپاہج، نابینا اور ہاتھ پاؤں سے محروم افراد کی طرف سے کوئی دوسرا آدمی کنکریاں مار سکتا ہے۔

دوسرا کام قربانی کا۔۔ حج تمتع اور حج قران کرنے والے حجاج کیلئے دسویں ذی الحجہ کا دوسرا کام قربانی واجب ہے۔ یہ حج کی قربانی دم شکر کہلاتی ہے۔ آپ اسی نیت سے یہ قربانی کریں۔ البتہ حج افراد کرنے والوں کیلئے قربانی واجب نہیں مستحب ہے یعنی گنجائش ہو تو قربانی کرلیں ورنہ نہ کریں۔

تیسرا کام سر کے بال منڈوانا یا کتروانا۔۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے اور قربانی کرنے کے بعد دسویں تاریخ کا تیسرا کام سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا ہے۔ جس کے بعد آپ سے وہ تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں جو احرام باندھتے وقت آپ پر لگی تھیں۔ البتہ میاں بیوی ابھی بوس و کنار اور ہم بستری نہیں سکتے جب تک کہ طواف زیارت نہ کر لیں۔

چوتھا کام طواف زیارت کرنا۔۔ یعنی دسویں ذی الحجہ کا چوتھا کام طواف زیارت کرنا ہے۔ یہ طواف زیارت حج کا بڑا اہم

رکن ہے۔ جس کیلیئے منیٰ میں بڑے شیطان کو کنکریاں مار کر اور قربانی کر کے اور سر کے بال منڈوا یا کٹوا کر اپنے عام روزمرہ کے لباس میں آپ طواف زیارت کیلیئے مکہ مکرمہ آجائیں طواف زیارت کا افضل وقت دسویں ذی الحجہ ہے۔ لیکن اگر کوئی دسویں ذی الحجہ کو طواف یارت نہ کر پائے تو 12 ذی الحجہ کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے ضرور کر لیں۔ اگر بارہویں ذی الحجہ بھی گزر گئی اور طواف زیارت نہیں کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم (دم کا معنی ہیں ایک بھیڑ یا بکری ذبح کرانا) دینا واجب ہو گا اور طواف بھِ فرض رہے گا۔ یہ طواف زیارت کسی حال میں ساقط نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا کوئی بدل دے کر ادا کیا جاسکتا ہے۔ آخری عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہتی ہے اور جب تک طواف زیارت نہ کیا جائے میاں بیوی سے متعلق پابندیاں برقرار رہیں گی اس فرض طواف زیارت کی ادائیگی کے بعد جو کچھ بھی احرام سے پہلے آپ پر حرام تھا وہ سب حلال ہو جاتا ہے۔

طواف زیارت کے بعد سعی۔۔ چونکہ وقوف عرفہ سے پہلے یعنی مکہ مکرمہ پہنچ کر آپ نے صرف عمرہ کی سعی کی تھی حج کی سعی نہیں کی تھی اس لئے طواف زیارت کے بعد آپ پر صفا مروہ کے درمیان سعی واجب ہے۔ یہ سعی آپ بغیر احرام کے اپنے روزمرہ کے کپڑوں میں کریں گے اس سعی کے بعد بال نہیں کٹوائے جاتے کیونکہ آپ بال قربانی کے بعد کٹوا چکے ہیں اور احرام اس سے پہلے ختم ہو جاتا ہے اب آپ فارغ ہو کر پھر منیٰ چلے جائیں۔ طواف زیارت کے بعد منیٰ میں قیام کرنا مسنون ہے اور بلا ضرورت مکہ میں نہیں رکنا چاہیے۔ البتہ اگر نماز کا وقت قریب ہو تو حرم شریف میں نماز پڑھنے کے بعد جلد ہی منیٰ واپس ہو جائیں۔ منیٰ میں قیام کے شب و روز ذکر الٰہی، دعائیں اور توبہ و استغفار اور کثرت سے درود شریف پڑھنے کے اوقات ہیں۔ ان کو غفلت سے نہ گزاریں۔

حج کا چوتھا دن 11 ذی الحجہ

ذی الحجہ کی 11 تاریخ کو صرف ایک کام کرنا ہے وہ یہ کہ آج زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں۔ اگر کسی شخص نے آج زوال سے پہلے کنکریاں مارلیں تو وہ کنکریاں ادا نہیں ہونگی زوال کے وقت کے بعد دوبارہ کنکریاں مارنا ضروری ہو گا۔ پہلے چھوٹے شیطان کو ساتح کنکریاں مارنی ہیں ، پھر درمیانے شیطان کو اور پھر بڑے شیطان کو مارنی ہیں۔ ہر کنکری کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان پکڑیں اور کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیں۔۔

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرۡ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ

اور ایک ایک کرکے ہر ستون (دیوار) کی جڑ میں کنکریاں ماریں کنکری اسی حوض کے اندر گرنی چاہیے جو اس ستون کے ارد گرد بنا ہوا ہے۔اگر کوئی کنکری اس حوض کے باہر گر گئِ تو وہ کنکری ادا نہیں ہوئی اس کی جگہ دوسری کنکری ماریں۔ سات کنکریاں مارنے کے بعد ستون (دیوار) سے ذرا دور ایک طرف کھڑے ہو کر بیت اللہ شریف کی طرف منہ کرکے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا سنت ہے۔ دعا کرنے کے بعد درمیانے شیطان کی طرف چلیں وہاں پہنچ کر بھی اسی طرح تکبیر۔۔

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

کہتے ہوئے سات کنکریاں ایک ایک کر کے ماریں اور کنکریاں مارنے کے بعد بیت اللہ شریف کی چرف منہ کرکے دعا کریں۔ پھر بڑے شیطان کی طرف آئیں اور اس کو اسی طرح تکبیر کہتے ہوئے ساتھ کنکریاں ماریں لیکن بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہیں کرنی ہے۔ بلکہ کنکریاں مارنے بعد منیٰ کی طرف نکل جائیں۔ رات کو منیٰ میں ہی قیام کریں اور زیادہ وقت تلاوت قرآن الکریم، درود شریف، ذکر و اذکار، توبہ استغفار اور دعاؤں میں گزاریں۔

حج کا پانچواں دن 12 ذی الحجہ

اگلے دن یعنی 12 ذی الحجہ کو بھی آپ نے وہی کام کرنا ہے۔ زوال کے بعد پہلے چھوٹے شیطان کا سات کنکریاں مار کر دعا کریں۔ پھر درمیانے شیطان کو سات کنکریاں مار کر دعا کریں اور پحڑ بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماریں لیکن اس کے بعد دعا نہ کریں۔ یوں بارھویں تاریخ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد آپ کو اختیار ہے کہ چاہیں تو منیٰ سے نکل کر مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ پر آجائیں اب آپ کے حج کے فرائض اور اکثر واجبات مکمل ہوگئے ہیں صرف الوداعی طواف باقی ہے۔

حج کا چھٹا دن 13 ذی الحجہ

اگر کوئی شخص بارہویں تاریخ کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ ہی میں ٹھہرا رہا اور صبح صادق اس وہیں ہوگئی تو تیرہویں تاریخ کو کنکریاں مارنا بھی اس پر واجب ہے۔

طواف وداع۔۔ تکمیل حج بیت اللہ کے بعد جس دن آپ کو مکہ مکرمہ سے رخصت ہونا ہو اس دن آپ آخری طواف

کرلیں جسے طواف وداع کہتے ہیں۔ طواف وداع واجب ہے البتہ خواتین کیلئے ایام آجانے کے عذر کی صورت میں اس کو چھوڑنے کی رخصت ہے۔ جو حضرات حج بیت اللہ سے پہلے مدینہ طیبہ نہیں گئے وہ مدینہ جائیں گے۔ جو حضرات حج بیت اللہ سے پہلے مدینہ طیبہ جا چکے ہیں وہ اب اپنے وطن کیلئے روانہ ہونگے۔ بہرحال جس دن آپ کو مکہ مکرمہ چھوڑنا ہے اس دن آپ آخری طواف یعنی طواف وداع کر لیں۔ طواف وداع نفلی طواف کی طرح سادے طریقہ سے ہوگا اس میں نہ احرام کی چادریں ہونگی، نہ اس میں اضطباع ہوگا، نہ اس طواف میں رمل ہوگا اور نہ ہی اس طواف کے بعد صفا مروہ کی سعی ہوگی۔

زیارات مکہ مکرمہ

چونکہ ہر وہ مقام جس کی کسی نہ کسی نسبت سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق رہا ہے اس کی زیارت ہر مومن کے لئے باعث سعادت ہے اس لئے مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے سے قبل ہر حاجی کو درج ذیل مقامات کی بھی زیارت کر لینی چاہیے۔

مولد رسول اللہ ﷺ

رسول اکرم ﷺ کی جائے پیدائش جو خانہ کعبہ کے قریب سوق اللیل میں ہے اور اب اس میں ایک بڑا کتب خانہ ہے۔

دار ارقم رضی اللہ عنہ

صفا کے سامنے مشہور صحابی حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کا مکان ہے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے۔

بیت خدیجہ رضی اللہ عنہا

شارع فاطمہ الزہراء پر واقع ہے مدینہ منورہ ہجرت فرمانے تک آپ ﷺ اس مکان میں مقیم رہے۔

بیت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

اس مکان میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے۔

مسجد نمرہ

یہ مسجد میدان عرفات میں ہے اور حج کے دوسرے روز 9 ذی الحجہ کو ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر اسی تاریخی مسجد میں ادا کی جاتی ہیں۔

مسجد جن

یہ تاریخی مسجد جنت المعلی قبرستان کے قریب ہے، یہاں جنوں کی ایک جماعت نے آپ ﷺ کو تلاوت قرآن الکریم کرتے سنا۔

مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم شریف سے تقریبا 8 کلومیٹر دور مدینہ روڈ پر یہ عظیم الشان مسجد ہے۔ یہاں پر حرم کی حدود ختم ہوتی ہیں۔

مسجد طویٰ

عمرہ کرنے کے بعد آپ ﷺ نے اس مشہور مسجد میں قیام فرمایا تھا۔

جبل نور اور غار حرا

جبل نور مکہ معظمہ سے اس پہاڑ کی چوٹی پر تقریبا 400 فٹ کی بلندی پر غار حرا ہے جس میں آنحضرت ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

جبل الثور اور غار ثور

مکہ مکرمہ سے سات میل دور سنگلاخ پہاڑ جبل الثور کی چوٹی پر غار ثور میں آپ ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت فرماتے ہوئے

متواتر تین دن قیام فرمایا۔

جبل الرحمت

یہ مشہور پہاڑ میدان عرفات کے پہلو میں ہے جہاں آپ ﷺ نے اپنا آخری تاریخ ساز خطبہ ارشاد فرمایا۔

جنت المعلی

مکہ مکرمہ کا عظیم قبرستان جس میں ام المؤمنین سیدہ خدیجہ الکبری عضی اللہ عنہا اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین ؒ اور اولیاءاللہ ؒ مدفون ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِھِمْ

زیارت روضئہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث میں ہے۔۔

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزُرْنِيْ فَقَدْ جَفَانِيْ (کشف الحثیث)۔

جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی تو اس نے میرے ساتھ بڑی بے وفائی کی

یوں سفر حج و عمرہ میں بالاہتمام محسن انسانیت، ختم المرسلین، محبوب رب العالمین ﷺ کے روضئہ اقدس کی زیارت کے بغیر واپس لوٹنا تو یقینا بڑی محرومی ہے۔

إِنَّ اللَّـهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورۃ الاحزاب آیۃ ٥٦)۔

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والوں تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو

درود شریف یہ ہیں۔۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ (ترمزی عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔

مسجد نبوی ﷺ اور روضئہ اقدس ﷺ کی زیارت کیلئے مدینہ منورہ روانگی

فریضہ حج اگرچہ مکہ مکرمہ کی حاضری اور حج کے ارکان ادا کرنے کے بعد مکمل ہو جاتا ہے لیکن حج کے سفر میں مکہ مکرمہ کی حاضری کے ساتھ مدینہ منورہ کی حاضری نہ ہو تو یہ سفر ناتمام اور نا مکمل شمار ہوتا ہے۔ کیونکہ مکہ مکرمہ کی حاضری میں عبادت کی تکمیل ہوتی ہے اور مدینہ منورہ کی حاضری میں محبت کی تکمیل ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے--

مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ (کشف الحثیث)۔

جو شخص حج کیلئے آئے اور مجھ سے ملنے نہ آئے تو اس نے میرے ساتھ بڑی بے وفائی کا معاملہ کیا

اس لئے ایک مسلمان کے ایمان کا تقاضہ یہ ہے کہ جب وہ سفر حج میں مناسک حج ادا کرے تو اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری دے کر صلوٰۃ و سلام پیش کرے اور مسجد نبوی ﷺ میں نمازیں بھی ادا کرے۔

جس وقت آپ مسجد نبوی ﷺ میں پہنچیں اگر جماعت تیار ہو تو پہلے نماز باجماعت اداکریں، وقت ہو تو پہلے دو رکعت تحیتہ المسجد پڑھ لیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیے۔ نماز پڑھنے کے لیئے ایسی جگہ تلاش کریں جو محراب نبوی ﷺ کے قریب یا روضتہ الجنتہ میں ہو۔ یہ سب مقدس اور متبرک مقامات ہیں یہاں نماز پڑھنا، تلاوت کرنا اور ذکر کرنا بلاشبہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے اور خوش نصیبی ہے لیکن کسی مسلمان کو تکلیف پہنچا کر یہ کام کرنا جائز نہیں۔ لہذا اگر آسانی سے روضتہ الجنتہ میں پہنچنا ممکن ہو تو وہاں پہنچنے کی کوشش کیجئے۔ روضتہ الجنتہ وہ جگہ ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ--

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَ مِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ

میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان کا جو حصہ ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے

لیکن یہ بات پیش نظر رہے کہ گردنوں کو پھلانگ کر وہاں پہنچنے کی کوشش ہر گز نہ کریں کسی کو ہاتھ لات مار کر کسی کو دھکا دے کر اور تکلیف پہنچا کر وہاں جانے کو کوشش ہر گزنہ کریں اس لئے کہ مسلمان کو تکلیف پہنچانا حرام ہے اور ان متبرک

مقامات پر بیٹھنا مستحب ہے۔ مستحب عمل کیلئے کوئی حرام کام کرنا نقصان کا سودا ہے۔ لہذا نماز کے وقت سے پہلے مسجد نبوی ﷺ میں پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ آسانی سے جگہ مل جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ (ترمزی عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ)۔

روضئہ اقدس ﷺ پر صلوٰۃ و سلام کا طریقہ

نماز کے بعد آپ محراب کی طرف سے نکل کر بائیں طرف چلیں گے تو روضئہ اقدس ﷺ کی جالیوں کے سامنےء پہنچ جائیں گے۔ روضئہ اقدس ﷺ کی جالیوں میں سنہرے دائرے نما نشانات بنے ہوئے ہیں، ان میں جو درمیان والا بڑا دائرہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی قبرمبارک کے مقابل میں ہے۔ اس کے سامنے کھڑے ہو کر انتہائی عقیدت و محبت اور ادب و احترام کے ساتھ صلوٰۃ و سلام پیش کیجئے۔ اس وقت بلاشبہ جذبات کی عجیب کیفیت ہوتی ہے جذبات ابھرتے ہیں لیکن یہ مقام ادب ہے اس لئے ادب کا پورا پورا لحاظ رہے نہ جالیوں سے چمٹیں اور نہ بہت اونچی آواز سے صلوٰۃ و سلام پیش کریں بلکہ نظریں نیچی ہوں اور جالیوں سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر پست آواز سے صلوٰۃ و سلام پیش کریں۔ منہ روضئہ اقدس ﷺ کی طرف ہو اور ذہن میں یہ تصریو اور یقین ہو کہ اس وقت میری حاضری کا رسول اللہ ﷺ کو ادراک ہو رہا ہے اور آپ ﷺ مجھے دیکھ رہے ہیں اور آپ ﷺ میرے صلوٰۃ و سلام کو بنفس نفیس سن رہے ہیں اسلئے کہ آپ ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ۔۔

جو شخص مجھ پر دور سے درود و سلام بھیجے گا تو اللہ توالی کے فرشتے اس کا درود و سلام مجھ تک پہنچائیں گے کہ یہ فلاں ابن فلان کی طرف سے ہے اور جو شخص میری قبر پر آکر صلوٰۃ و سلام پیش کرے گا تو میں اپنے کانوں سے اس کو سنوں گا۔

اس لئے نہایت ادب و احترام کے ساتھ اس یقین کے ساتھ صلوٰۃ و سلام پیش کریں کہ رسول اللہ ﷺ بنفس نفیس خود میرے صلوٰۃ و سلام کر سن رہے ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

نبی آخرالزماں ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پیش کرنے کے بعد داہنی طرف تھوڑا آگے بڑھیں گے تو ایک چھوٹا دائرہ ہے یہ سیدنا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے سامنے ہے ان کے اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہم پر بڑے احسانات ہیں۔ آج ہمیں ایمان کی جو دولت نصیب ہے وہ انہی حضرات کے طفیل ہے اس لئے ان پر بھی سلام پیش کیجئے۔

السلام علیك یا خلیفة رسول اللّٰہ السلام علیك یا امیر المؤمنین السلام علیك یا ثانی اثنین اذھما

فی الغار السلام علیك یا ابا بکر الصدیق رضی اللّٰہ عنه

اور دعا کریں کہ اللہ تعالی قیامت کے روز ان کی معیت میں ہمارا حشر فرمائیں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

اس کے بعد تھوڑا اور داہنی طرف بڑھیں گے تو تیسرا دائرہ سیدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے سامنے ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن کو خود رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پھیلا کر اللہ سے مانگا تھا۔ انکے بھی امت پر بڑے احسانات ہیں ان پر بھی سلام پیش کیجئے۔

السلام علیك یا خلیفة رسول اللّٰہ السلام علیك یا امیر المؤمنین السلام علیك یا ثانی اثنین اذھما

فی الغار السلام علیك یا عمر الفاروق رضی اللّٰہ عنه

اور دعا کریں کہ اللہ تعالی قیامت کے روز ان کی رفاقت ہمیں نصیب فرمائیں۔ اس کے بعد آپ یا تو داہنی طرف سے مسجد نبوی ﷺ سے باہر نکل جائیں یا موقع ہو تو پیچھے سے واپس مسجد میں آجائیں۔

متبرک مقامات

صفہ

مسجد نبوی ﷺ میں روضۂ اقدس ﷺ سے متصل ایک چبوترہ ہے جو صفہ کہلاتا ہے۔ یہ وہ چبوترہ ہے جو اسلام کا سب سے پہلا دینی مرکز اور دینی مدرسہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بنفس نفیس اس چبوترے پر بیٹھ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو

قرآن الکریم پڑھایاہے۔ آپ بھی اس چبوترے پر بیٹھ کر تلاوت کیجئے اور کوشش کیجئے کہ یہاں زیادہ سے زیادہ قرآن الکریم پڑھیں، نفلیں پڑھیں اور دعائیں مانگیں۔

متبرک ستون

ان کے علاوہ مسجد نبوی ﷺ میں اور بھی متبرک مقامات ہیں جہاں کچھ ستون بنے ہوئے ہیں جن کے بارے میں روایات میں رضیلتیں اور بشارتیں آئی ہیں ان کے قریب نفلیں پڑھیں، دعائیں مانگیں مثلا اسطوانہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام سے ایک ستون ہے اور اس کے اوپر نام بھی لکھا ہے۔ ایک اسطوانہ ابوالبابہ جس کا نام اسطوانہ توبہ بھی ہے۔ اسی طرح ایک اسطوانہ حنانہ ہے۔ ایک اسطوانہ جبرئیل ہے ان کے قریب موقع ملے تو نفلیں پڑھیں اور دعائیں مانگیں۔

مسجد نبوی ﷺ کا احترام

اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد روضئہ اقدس ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پیش کریں ورنہ کم از کم فجر کی نماز کے بعد، عصر کی نماز کے بعد اور عشاء کی نماز کے بعد صلوٰۃ و سلام پیش کرنے کا اہتمام کریں۔ اور مسجد نبوی ﷺ میں کوئی ایسی بات یا کام نہ کریں جس سے رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک کو اذیت ہو۔

مسجد قبا میں حاضری

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ کے بعد جس سب سے مقدس مسجد ہے وہ مسجد قبا ہے۔ اللہ تعالی نے قرآن الکریم میں خود اس مسجد کی تعریف فرمائی ہے--

لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ (سورۃ توبۃ آیۃ ۱۰۸)۔

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے چنانچہ رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ مسجد قبا تشریف لے جاتے تھے اور نماز پڑھتے۔ مسجد قبا میں دو رکعت نفل پڑھنے کا ثواب ایک عمرے کے برابر ہے، اس لئے آپ ایک مرتبہ ضرور مسجد قبا میں حاضری دیں اور موقع ہو تو باربار جائیں۔

جنت البقیع

مدینہ منورہ میں اور بھی کئی مقامات زیارت ہیں ان میں سب سے مقدس جگہ مدینہ کا قبرستان جنت البقیع ہے۔ اس کے بارے میں علماءؒ نے لکھا ہے کہ دس ہزار سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعینؒ کی بہت بڑی تعداد، ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم اور بنات رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیشمار اعلیاء کرامؒ یہاں مدفون ہیں۔ اسی جنت البقیع میں خلیفہ ثالث سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ اور بی بی حلیمہ سعدیہ بھی مدفون ہیں اس لئے جنت البقیع جا کر ایصال ثواب کریں اور ان کیلئے دعا کریں۔ نبی آخرالزماں ﷺ کو اللہ تعالی نے خاص طور پر حکم دیا تھا کہ آپ اہل بقیع کیلئے دعا کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

اس کے بعد دورۃ بقرۃ کا و آکر، سورۃ یٰس اور سورۃ اخلاص پڑھ کر جملہ مدفونین کا ثواب پہنچائیں۔

اہل حرمین کا احترام

مدینہ منورہ کے قیام کے دوران اس بات کا خاص اہتمام کریں کہ مسجد نبوی ﷺ کو کوئی جماعت کی نماز نہ چھوٹے۔ آپ یہ سوچئے کہ آپ اتنا خرچ کرکے اور اتنی محنت اٹھا کر یہاں کیوں آئے ہیں؟ آپ کا مقصد کیا ہے؟ وہ مقصود نظروں سے اوجھل نہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح مسجد حرام میں بھِ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام کریں۔

مسجد حرام میں جماعت کے ساتھ ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کا ثواب رکھتی ہے اور مسجد نبوی ﷺ میں جماعت کے ساتھ ایک نماز ایک روایت کے مطابق پچاس ہزار نمازوں کا ثواب رکھتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے میری مسجد میں مسلسل چالیس نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں تو اللہ تعالی اس کیلئے جہنم کی آگ سے برات لکھ دیتے ہیں۔" اور بعض روایتوں میں نبی آخرالزماں ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ میں چالیس نمازیں باجماعت پڑھنے والے کیلئے شفاعت کی ذمہ داری لی ہے۔ بہرحال جہنم کی آگ سے بات کا لکھا جانا کیا کم بات ہے اس کیلئے جتنی بڑی سے بڑی قربانی دی جائے کم ہے۔ اس لئے مسجد نبوی ﷺ اور مسجد حرام دونوں میں جماعت کی نماز کا اہتمام کیجئے۔

لیکن وہاں دیکھا یہ گیا ہے کہ ادھر مسجد سے اذان کی آواز آرہی ہوتی ہے اور ادھر بعض حضرات بازاروں میں خریداری کرتے پھرتے رہتے ہیں آپ اس سے بچئے اور جماعت سے نماز پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ اور صرف مسجد نبوی ﷺ میں ہی

نہیں بلکہ دونوں حرمین شریفین میں غیر مناسب اعمال سے پرہیز کریں۔ کوئی ایسا کلمہ منہ سے مت نکالئے جس سے اہل مکہ یا اہل مدینہ کی تنقیص یا توہین ہوتی ہو۔ ان کی شان میں کوئی بے ادبی اور گستاخی کی بات مت کیں بلاشبہ مزاجوں میں فرق ہوتا ہے لیکن یہ بات ذہن میں رہے کہ اللہ تعالی نے حرم کی پاسبانی کیلئے ان کو منتخب کیا ہے اور حرم کی حفاظت کے لئے ان کو چنا ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کیجئے اور اگر کوئی خلاف طبعیت باتیں پیش آجائیں تو ان کو برداشت کیجئے یہی امت مسلمہ کیلئے اس سفر کی روح ہے۔

ارض مقدس سے الوداعی دعا

تکمیل ارکان حج اور سعادت زیارت روضئہ اقدس ﷺ کے بعد جب آپ واپس لوٹنے لگیں تو انتہائی رقت قلب اور خشوع و خضوع کے ساتھ مسجد نبوی ﷺ میں دو رکعت الوداعی نفل ادا کریں اور رحمت للعالمین ﷺ کے روضئہ اقدس ﷺ پر آئیں اور نبی آخرالزماں ﷺ پر صلوٰۃ و سلام بھیجنے کے بعد دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی آپ کی حج بیت اللہ کی کاوشوں کو شرف قبولیت بخشیں اور آپ کے حج کو حج مبرور بنادیں اور پھر اپنے لئے اپنے والدین کیلئے اپنے اعزاواقرباء کیلئے مغفرت کی دعائیں مانگیں اور نبی آخرالزماں ﷺ کی شفاعت کی دعائیں کریں اپنے خاتمہ بالخیر کی دعا مانگیں اور درود سلام پڑھتے ہوئے دوباری حاضری کی خواہش کے ساتھ مسجد نبوی ﷺ سے رخصت ہوں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

فی امان اللہ

END